پیش لفظ

صحیح مخارج ، تلفظ اور ادائیگی کے ساتھ قرآنِ حکیم کی تلاوت کرنے کے علم کو ''علمُ التجوید'' کہا جاتا ہے۔ تلاوتِ قرآن حکیم کے دوران اگر علمُ التجوید کے قواعد کا خیال نہ رکھا جائے تو اکثر مفہوم تبدیل اور بعض اوقات بالکل متضاد ہو جاتا ہے۔ لہٰذا علمُ التجوید کے قواعد کا سیکھنا ازبس ضروری ہے۔ پیشِ نظر کتابچہ میں علمُ التجوید کے قواعد کا محض ایک اجمالی خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ اس علم کی پختہ بنیادوں پر تحصیل کے لئے اس موضوع پر کسی ماہر استاد کی تحریر کردہ کتاب سے استفادہ کرنا ضروری ہوگا۔

اسی طرح ادارہ الصخر کی ''القرآن'' کے نام سے تیار کردہ "COMPUTER CD" بھی انتہائی مفید ہے۔ البتہ تجوید کی اصلاح، کسی ماہر قاری کے سامنے بیٹھ کر نورانی قاعدہ یا اس طرح کے کسی اور قاعدہ کو سبقاً سبقاً پڑھے بغیر ممکن نہیں۔

اس کتابچہ میں بیان کئے گئے قواعد کو اولاً جناب اختر ندیم صاحب نے مرتب فرمایا۔ ایک سالہ قرآن فہمی کورس میں اعزازی طور پر تدریس کے فرائض انجام دینے والے استاد محترم جناب قاری سلیمان صاحب نے اصلاح فرمائی۔ بعد ازاں راقم نے قواعد کے ساتھ قرآنِ حکیم کی مثالوں کا اضافہ کیا۔ کتابچہ کی اشاعت سے قبل محترم جناب قاری شارق سعید صاحب، قاری آصف محمود طاہری صاحب، محترمہ ثروت بنت اعوان صاحبہ اور محترمہ مقصودہ آفتاب صاحبہ نے اس پر نظر ثانی فرمائی اور مفید اضافے تجویز فرمائے۔ اس کتابچہ میں مزید کوئی اصلاح طلب پہلو ہو تو ضرور مطلع فرمایئے تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کا خیال رکھا جا سکے۔ شکریہ

۲۵ مارچ ۲۰۰۰ء نوید احمد

(اکیڈمک ڈائریکٹر)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

حروفِ تہجّی

☆ا اَلِف	ب بَا	ت تَا	ث ثَا	ج جِیْم
ح حَا	خ خَا	د دَ آل	ذ ذَ آل	ر رَا
ز زَا	س سِیْن	ش شِیْن	ص صَاد	ض ضَاد
ط طَا	ظ ظَا	ع عَیْن	غ غَیْن	ف فَا
ق قَاف	ک کَاف	ل لَام	م مِیْم	ن نُوْن
و وَاو	ہ ھَا	ء ھَمْزَہ	ی یَا	ے یَا

حرکات : زبر ـَ زیر ـِ پیش ـُ

تنوین : دوزبر ـً دوزیر ـٍ دوپیش ـٌ

علامتِ سکون : ـْ **علامتِ تشدید:** ـّ **علامتِ مد :** ـٓ

☆ الف پر اگر کوئی حرکت، تنوین یا علامتِ سکون ہو تو اسے ہمزہ کہا جاتا ہے۔

وقف کی صورت میں

اَلْکَافِرُ - اَلْکَافِرَ - اَلْکَافِرِ سے اَلْکَافِرْ		
عَلِیْمٌ - عَلِیْمٍ سے عَلِیْمْ	عَلِیْمًا سے عَلِیْمَا	
حَسَنَةٌ - حَسَنَةً - حَسَنَةٍ سے حَسَنَهْ		
بِهٖ سے بِهْ	لَهٗ سے لَهْ	عِیْسٰی سے عِیْسٰی
قَالَا سے قَالَا	قَالُوْا سے قَالُوْا	مَالِیْ سے مَالِیْ

قواعدِ تجوید

حروف کے مخارج وصفات

i – مخارج کے اعتبار سے خصوصی اہمیت رکھنے والے حروف:

ھ ح ق ک ط ت ظ ذ ث

ذ ز ث س ص ء ع ض ظ ذ

ii – حروفِ مستعلیہ یعنی موٹے پڑھے جانے والے حروف سات ہیں:

خ ص ض غ ط ق ظ (یاد کرنے کے لئے خُصَّ ضِغْطٍ قِظْ)

iii – حروفِ حلقی یعنی حلق سے نکالے جانے والے حروف چھ ہیں:

ء ھ ع ح غ خ

iv – حروفِ قلقلہ ایسے حروف ہیں کہ جب ساکن ہوں یا ان پر سکون کیا جائے تو مخرج کو اس طرح خفیف سی حرکت دی جاتی ہے جیسے آواز ٹکرا کر لوٹ رہی ہو۔ یہ حروف پانچ ہیں:

ق ط ب ج د (یاد کرنے کے لئے قُطُبُ جَدٍّ)

جیسے: اَحَدٌ سے اَحَدْ ، کَسَبٌ سے کَسَبْ ، فَلَقٌ سے فَلَقْ

مُحِیْطٌ سے مُحِیْطْ اور اَزْوَاجٌ سے اَزْوَاجْ

سورۃ ص، ق، لھب ، اخلاص اور فلق میں حروف قلقلہ کی کافی مثالیں ہیں.

حروفِ شمسی و قمری

i – اگر کسی لفظ کے شروع میں حروف شمسی میں سے ہو اور اس سے پہلے ''اَلْ'' لگایا جائے تو اَلْ کا ''ل'' نہیں پڑھا جاتا۔ حروفِ شمسی چودہ ہیں:

ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

جیسے: اَلتَّوَابُ اَلرَّازِقُ اَلشَّمْسُ اَلنَّارُ

ii – اگر کسی لفظ کے شروع میں حروفِ قمری میں سے ہو اور اس سے پہلے ''اَلْ'' لگایا جائے تو اَلْ کا 'ل' پڑھا جاتا ہے۔ حروف قمری چودہ ہیں:

ب ج ح خ ع غ ف ق ک م و ھ ء ی

جیسے: اَلْجَبَّارُ اَلْخَالِقُ اَلْقَمَرُ اَلْوَاحِدُ اَلْبَاسِطُ

حروف قمری کو یاد کرنے کے لئے عربی زبان میں ایک عبارت ہے:

ابْغِ حَجَّکَ وَخَفْ عَقِیْمَہٗ

نوٹ : ''اَلْ'' کا ہمزہ ہمیشہ '' ہمزہ وصلی'' ہوتا ہے اور ملا کر پڑھنے کی صورت میں نہیں پڑھا جاتا۔

نونِ قطنی کا قاعدہ

تنوین کے بعد اگر ہمزہ وصلی آجائے تو تنوین کو خفیف کر دیتے ہیں یعنی صرف ایک حرکت پڑھتے ہیں اور اگلے لفظ کو زیر والے نون یعنی نونِ قطنی کے ذریعہ ملاتے ہیں جیسے : كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ الْمُرْسَلِيْنَ سے كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطُ نِ الْمُرْسَلِيْنَ

نون ساکن اور تنوین کے قواعد

i – اظہار :

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن کی آواز کو ظاہر کر کے بلاغنّہ پڑھتے ہیں جیسے :

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى   طَيْرًا اَبَابِيْلَ   مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ

ii – اقلاب :

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ''ب'' آجائے تو اس کو ''م'' سے بدل کر غنّہ کے ساتھ پڑھتے ہیں جیسے :

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ   اَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ   لَنَسْفَعًاۢ بِالنَّاصِيَةِ

iii – ادغام :

نون ساکن یا تنوین کے بعد '' ی ر م ل و ن'' (یرملون) میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام کیا جاتا ہے یعنی ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ اس کی دو صورتیں ہیں :

ادغام بالغنّہ	ادغام بلاغنّہ
نون ساکن یا تنوین کے بعد ی وم ن میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام غنّہ کے ساتھ کیا جاتا ہے جیسے :	نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ر ل میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام غنّہ کے بغیر کیا جاتا ہے جیسے :
مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ	اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ – وَ وَالِدٍ وَّ مَاوَلَدِ	نُزُلًا مِنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ – لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ
مِنْ نِّعْمَةٍ – طَلْعٌ نَّضِيْدٌ	وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ

iv – اخفاءِ حقیقی :

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر متذکرہ بالا حروف (یعنی حروفِ حلقی، حروفِ یرملون اور ب) کے علاوہ کوئی حرف آجائے تو اخفاء کیا جاتا ہے یعنی نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر اس طرح پڑھا جاتا ہے کہ اس کی آواز اظہار کی طرح صاف نہ سنائی دے جیسے :

هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَا هُوْنَ   نَا صِيَةٍ كَا ذِبَةٍ خَا طِئَةٍ

م ساکن کے قواعد

i – ادغامِ شفوی :

م ساکن کے بعد ’م‘ آجائے تو ادغامِ شفوی بالغنّہ کیا جاتا ہے جیسے :

وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ   وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ

ii – اخفاءِ شفوی :

م ساکن کے بعد ’ب‘ آجائے تو اخفاءِ شفوی کیا جاتا ہے جیسے :

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ   فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ

iii – اظہارِ شفوی :

م ساکن کے بعد ’م‘ اور ’ب‘ کے علاوہ کوئی دوسرا حرف آجائے تو اظہارِ شفوی کیا جاتا ہے جیسے : اُولٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ

نونِ مشدد اور میم مشدد کا قاعدہ

نونِ مشدد (نّ) اور میم مشدد (مّ) پر ہمیشہ غنّہ کیا جاتا ہے یعنی آواز کو تھوڑی دیر ناک میں گھمایا جاتا ہے جیسے : اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُ هُمَا

حروف مدّہ

حروفِ مدّہ کو ایک الف کے برابر لمبا کیا جاتا ہے۔ حروفِ مدّہ تین ہیں:

i – الف مدّہ یعنی جب الف سے قبل زبر آجائے جیسے: بَا یا بَ

قَالَ نَارًا حَاسِدٍ تَابَ شَاكِرٌ حَافِظٌ

ii – یائے مدّہ یعنی جب ’ی‘ ساکن سے قبل زیر آجائے جیسے : بِیْ یا بِ

نُرِیْ عَظِيْمٌ عِيْنٌ فِيْ مَزِيْدٌ مُرِيْبٌ

iii – واؤ مدّہ یعنی جب واؤ ساکن سے قبل پیش آجائے جیسے : بُوْ یا بُ

اَعُوْذُ يَقُوْلُوْنَ تَصُوْمُوْا صَبَرُوْا تُوْبُوْا

نُوْحِيْهَا میں تینوں حروفِ مدّہ آئے ہیں۔

حروفِ لین

حروفِ لین میں حرف کو نرمی سے پڑھا جاتا ہے اور لمبا نہیں کیا جاتا۔

حروفِ لین دو ہیں :

i – یائے لین : جس میں ’ی‘ ساکن سے قبل زبر آجائے جیسے :

كَيْ غَيْ شَيْءٌ بَيْتٌ قُرَيْشٍ خَيْرٌ هَدَيْنَا

ii – واوِ لین : جس میں واؤ ساکن سے قبل زبر آجائے جیسے :

بَوْ لَوْ يَوْمٌ خَوْفٌ صَوْماً زَوْجٌ مَوْعِظَةٌ

لَوْ كَانَ خَيْرًا میں دونوں حروفِ لین آئے ہیں۔

مد کے قواعد

i – مدِ اصلی :

حروفِ مدّہ کے بعد تشدید، سکون اور ہمزہ نہ ہونے کی صورت میں ایک

الف کے برابر مد کیا جاتا ہے جیسے :

مَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّ لِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ

ii – مدِ لازم :

حروفِ مدہ کے بعد اسی کلمہ میں تشدید یا سکونِ اصلی آجائے تو تین سے لے کر پانچ الف کے برابر مد کرتے ہیں جیسے :

آٰلْئٰنَ   وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَھَدٰی   اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ   مُضَآرٍّ

iii – مدِ متصل/واجب :

حروف مدہ کے بعد اسی کلمہ میں اگر ہمزہ آجائے تو دو سے لے کر چار الف کے برابر مد کریں گے جیسے :

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ   وَجِآیْءَ یَوْمَئِذٍۭ بِجَھَنَّمَ   اَنْ تَبُوْٓءَ

iv – مدِ منفصل/جائز :

حروف مدہ کے بعد اگر اگلے کلمہ میں ہمزہ آجائے تو اختیاری طور پر ایک سے لے کر چار الف کے برابر مد کیا جاسکتا ہے جیسے :

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ   فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ   قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا

v – مدِ عارض/وقفی :

حروف مدہ کے بعد سکون عارضی طور پر آجائے تو اختیاری طور پر ایک

سے لے کر چار الف کے برابر مد کیا جاسکتا ہے جیسے :

ھٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ   سے   ھٰذَا مِلْحٌ اُجَآجْ ، مِنْ جُوْعٍ   سے

مِنْ جُوْٓعْ ، فِیْ تَضْلِیْلٍ   سے   فِیْ تَضْلِیْٓلْ

vi – مدعارض/لین :

اسی طرح حروفِ لین کے بعد سکون عارضی طور پر آجائے تو اختیاری طور پر ایک الف سے لے کر چار الف کے برابر مد کیا جاسکتا ہے جیسے :

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ   سے   لِاِیْلٰفِ قُرَیْٓشْ

وَ اٰمَنَھُمْ مِّنْ خَوْفٍ   سے   وَ اٰمَنَھُمْ مِّنْ خَوْٓفْ

نوٹ: مدِ اصلی کے علاوہ مد کی دیگر اقسام کو مدِّ فرعی کہا جاتا ہے۔

لام ساکن کا قاعدہ

لام ساکن کے بعد اگر 'ر' یا 'ل' آجائے تو ادغام کیا جاتا ہے جیسے :

قُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا   قُلْ لِّعِبَادِیْ   بَلْ لَّا یُؤْمِنُوْنَ

لامِ جلالہ کا قاعدہ

اَللّٰہ اور اَللّٰھُمَّ کے لام کو ''لامِ جلالہ'' کہا جاتا ہے۔ لامِ جلالہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اس لام کو موٹا یعنی پُر پڑھیں گے جیسے :

ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ   سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ

البتہ اگر لامِ جلالہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام کو باریک پڑھیں گے جیسے :

بِسْمِ اللهِ　　اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ　　قُلِ اللّٰهُمَّ

مندرجہ بالا صورتوں کے علاوہ لام ہمیشہ باریک پڑھا جائے گا جیسے:

وَ الَّيْلِ　　عَلَّمَ الْقُرْاٰ نَ　　خَلَقَ الْاِنْسَا نَ

رَا کے قواعد

i – 'ر' کو موٹا پڑھا جائے گا اگر اس پر زبر یا پیش ہو جیسے :

كَافِرُوْنَ　　وَرَاَيْتَ النَّاسَ

ii – 'ر' کو باریک پڑھا جائے گا اگر اس پر زیر ہو جیسے :

فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ

iii – 'ر' ساکن کو موٹا پڑھا جائے گا اگر اس سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو جیسے :

وَ انْحَرْ　　قُرْبَةٌ　　صُدُوْرٌ o

iv – 'ر' ساکن کو باریک پڑھا جائے گا اگر اس سے پہلے حرف پر زیرِ اصلی ہو جیسے : **وَاسْتَغْفِرْهُ** ۔ البتہ 'را' ساکن کو موٹا پڑھا جائے گا اگر اس سے پہلے عارضی زیر ہو جیسے : **اِرْ جِعِىْ** یا اس سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو جیسے : **رَبِّ ا رْجِعُوْنِ** ۔

v – 'ر' ساکن کو موٹا پڑھا جائے گا اگر اس کے بعد اسی کلمہ میں حروفِ مستعلیہ میں سے ہو جیسے : مِرْ صَا دٍ　　قِرْطَا سٍ　　فِرْقَةٍ

vi – وقف کی صورت میں 'ر' کو باریک پڑھا جائے گا اگر اس سے پہلے یائے ساکن ہو جیسے : **اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْ مَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ**

vii – 'ر' ساکن کو موٹا اور باریک دونوں طرح پڑھا جا سکتا ہے اگر اس سے پہلے حروفِ مستعلیہ میں سے ہو جیسے : مِصْرَ　　قِطْرٌ

مستثنیات (EXCEPTIONS)

i – طٰسٓمّٓ : پڑھنے کی صورت طَا سِيْمِّيْمْ (ن نہیں پڑھیں گے)

ii – الٓمّٓ o اللّٰهُ : پڑھنے کی صورت اَلِفْ لَاۤمْ مِيْٓمَ اللهُ (اگر وقف نہ کریں)

: پڑھنے کی صورت اَلِفْ لَاۤمْ مِيْٓمْ اَللهُ (اگر وقف کریں)

iii – دُنْيَا . قِنْوَانٌ . صِنْوَا نٌ . بُنْيَا نٌ . يٰسٓ وَالْقُرْآنِ . نٓ وَالْقَلَمِ

اور مَنْ سکتہ رَا قٍ میں نون ساکن پر اظہار ہوگا۔

iv – بَلْ سکتہ رَانَ میں ادغام نہیں ہوگا۔

v – تَاْ مَنَّا میں اشمام ہوگا یعنی ہونٹوں سے پیش کو ظاہر کیا جائے گا۔

vi – ءَ اَعْجَمِیٌّ میں تسہیل ہوگی یعنی دوسرے ہمزہ کو الف کی طرح پڑھیں گے۔

vii – اَنَا کو ملانے یعنی وصل کی صورت میں اَنَ پڑھا جائے گا۔

viii – مَجْرٖهَا میں امالہ ہوگا یعنی 'ر' ایسے پڑھی جائے گی جیسے 'قطرے کی را۔

ix – فِيْهٖ (سورۃ الفرقان آیت:69) کو "فِيْ هِيْ" پڑھا جائے گا۔

نام کتاب	**قواعدِ تجوید**
طبع اوّل تا دوم	2000
طبع سوم (نومبر 2002)	1000
زیرِ اہتمام	شعبۂ تعلیم و تدریس انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی
مقام اشاعت	قرآن اکیڈمی، DM-55، درخشاں، فیز VI ڈیفنس، کراچی
قیمت	10/- روپے

کراچی میں لائبریریز اور مکتبہ جات کے پتے

1- قرآن اکیڈمی، خیابان راحت، درخشاں، فیز 6، ڈیفنس فون: 3-5340022
2- 11 - داؤد منزل، نزد فریسکو سوئیٹ، آرام باغ فون: 2216586 - 2620496
3- حق اسکوائر، عقب اشفاق میموریل ہسپتال، بلاک C-13، گلشنِ اقبال فون: 65-4993464
4 - قرآن مرکز، نزد مسجد طیّبہ، سیکٹر 35/A، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4
5- فلیٹ نمبر 2، محمدی منزل، بلاک ''K''، نارتھ ناظم آباد فون: 6674474
6- C-113، مادام اپارٹمنٹس، شاہراہِ فیصل، نزد چھوٹا گیٹ، ایئر پورٹ، فون: 4591442
7- قرآن اکیڈمی یٰسین آباد، بلاک 9، فیڈرل بی ایریا
8- متصل محمدی آٹوز، اسلام چوک، سیکٹر 11 1/2، اورنگی ٹاؤن فون: 66901440
9- رضوان سوسائٹی بس اسٹاپ، یونیورسٹی روڈ۔ فون: 8143055

قواعدِ تجوید وِڈیو کیسٹ

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے زیرِ اہتمام ''قواعدِ تجوید'' کے موضوع پر کتابچہ کی تدریس کی وِڈیو ریکارڈنگ ایک ہی وِڈیو کیسٹ میں ایک ماہرِ فن استاد

محترم جناب قاری سلیمان صاحب

کے تعاون سے تیار کی گئی ہے تاکہ ایسے حضرات و خواتین جو تجوید کی کلاس میں شرکت کے لئے وقت فارغ نہ کر سکیں، وہ اپنے گھر پر ہی وِڈیو کے ذریعہ تجوید کے بنیادی قواعد سیکھ لیں

تلاوتِ کلامِ پاک سیکھئے

قاری صدیق منشاوی صاحب اور ایک بچہ کی خوبصورت آواز میں

30 ویں پارے کی انتہائی مؤثر تلاوت

کی آڈیو ریکارڈنگ جو بچوں کے تلفظ کی اصلاح کے لئے بہت مفید ہے

مکتبہ انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی سے طلب فرمائیں

قرآن اکیڈمی، خیابانِ راحت، درخشاں، ڈیفنس فیز VI، کراچی
فون نمبر: 3-5340022، فیکس: 5840009
ای میل: karachi@quranacademy.com

گھر بیٹھے عربی گرامر سیکھئے

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے زیرِ اہتمام ''آسان عربی گرامر'' حصہ اوّل تا حصہ چہارم کی تدریس کے وڈیو کیسٹس / VCDs تیار کر لئے گئے ہیں جن سے

1- ایسے حضرات وخواتین جو عربی گرامر کلاس میں شرکت کے لئے وقت فارغ نہ کرسکیں وہ اپنے گھر پر ہی وڈیو کے ذریعہ عربی گرامر کے بنیادی قواعد و ضوابط سیکھ سکتے ہیں۔

2- ایسے مقامات پر جہاں معلّم دستیاب نہ ہوں وہاں ان وڈیو کیسٹس کے ذریعہ عربی گرامر کی کلاس منعقد کی جاسکتی ہے۔

معلّم : انجینئر نوید احمد صاحب

وڈیو ریکارڈنگ کی خصوصیات

1- ہر عنوان کے جملہ قواعد کا خلاصہ نکات کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔

2- ہر مشق کے تمام عربی اور اردو جملوں کا ترجمہ کروایا گیا ہے۔

3- ہر عنوان سے متعلق قرآنِ حکیم سے اضافی مثالیں دی گئی ہیں۔

وڈیو کیسٹس کی کل تعداد : 28

رعایتی قیمت فی کیسٹ : =/125 روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

رعایتی قیمت مکمل سیٹ : =/3500 روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

مکتبہ انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی سے طلب فرمائیں

مکتبہ انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی
سے طلب فرمائیں

مکتبہ انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی سے طلب فرمائیں